سوال

(74)کیاقد کے بارہ میں کوئی حدیث ہے جس سے ثابت ہوکہ فلاں نبی کاقداتنا لمبا تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاقد کے بارہ میں کوئی حدیث ہے جس سے ثابت ہوکہ فلاں نبی کاقداتنا لمبا تھااورکیااس کا بھی ثبوت ہے کہ آدمی نوگرتک لمبے ہوئے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری ومسلم میں حدیث ہے :

((خلق اللہ اٰدم علٰی صورتہ طولہ ستون ذراعًا))

''یعنی اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کواپنی صورت پرپیداکیا،اس کاقدساٹھ ہاتھ تھا۔''

اس حدیث کے اخیرمیں یہ الفاظ ہیں :

((فلم یزل الخلق ینقص حتی الاٰن))

''یعنی اس کے بعد مخلوق کے قدمیں کمی واقع ہوتی رہی حتی کہ معاملہ ہم تک پہنچا۔''

اس حدیث کوبنیادبناکرعلامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے فتح القدیرسورہ مائدہ کی تفسیرمیں اورملاعلی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ نے الموضوعات الکبیرمیں عوج بن عنق کے من گھڑت واقعہ کا سختی سے انکارکیا ہے جس کے طول وقامت میں انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیا گیا ہے۔ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اس موضوع پر مستقل رسالہ لکھا ہے جس کا نام ہے : ((الاوج فی خبرالعوج)) یہ رسالہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الحاوی لفتاء کے ضمن میں مطبوع ہے۔ مذکورحدیث کوبنیادبناکرآپ بھی ہرقصہ کواس کسوٹی پرپرکھ سکتے ہیں۔ (اہل حدیث لاہورجلدنمبر۸شمارہ نمبر۲۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد09 ص153